UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226439

UNIVERSAL
LIBRARY

DAMAGE BOOK

يختص برحمته من يشاء والله ذو الفضل العظيم

الحمد لله على احسانه كه كتاب بدايت انتساب از تاليفات حاوى فروعيت تدبير عظيمه
حضرت مولانا قارى حاجى محمد اشرف عليصاحب تهانوى زاد مجدهم الشه

تنشيط الطبع

في

اجراء السبع

١٣٣٣ھ

١٩١٥ء

باهتمام حضرات انام محمد عبد الاحد عفا الله عنه و لصقه بجمال صفحات ده ماه
جمادى الثانى سنه ١٣٣٣ الهجرى النبوى صلى الله عليه وسلم مطابق سنه ١٩١٥ء

در مطبع مجتبائى واقع دهلى مشتهر
در مطبع مجتبائى واقع دهلى مطبوع

۲۷۲۷۵
۲۹۷۵۱۱
۱-ت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبٰرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعٰلمین نذیرا الذی لہ ملک السمٰوٰت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء فقدرہ تقدیرا

اما بعد یہ احقر عرض رسا ہے کہ جب ترجمہ رسالہ قرأت منظومہ مصنفہ مولوی سعد اللہ صاحب سے فراغ ہوا مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قرأت سبعہ کے لکھے جاویں تاکہ مبتدی کو تجرید اختلاف روایات دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔ فاقول فی ضمن عدۃ فصول وباللہ التوفیق + وھو نعم المعین ونعم النصیر۔

فصل جاننا چاہیے کہ قرأت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے سات ہیں اور منقول ہیں سات ائمہ سے اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہیں انکے یہ نام ہیں۔

ایک نافع مدنی۔ انکے دو راوی ہیں۔ قالون اور ورش۔

دوسرے ابن کثیر مکی اور ان کے دو راوی ہیں۔ بزی اور قنبل۔

تیسرے ابو عمرو بصری۔ ان کے دو راوی ہیں دوری اور سوسی۔

چوتھے ابن عامر شامی۔ ان کے دو راوی ہیں۔ ہشام اور ابن ذکوان۔

پانچویں عاصم ان کے دو راوی ہیں شعبہ و حفص جنکی قرأت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے

چھٹے حمزہ۔ اِن کے دو راوی ہیں خَلَف اور خَلّاد

ساتویں کسائی ان کو علی بھی کہتے ہیں اِن کے دو راوی ابو الحارث اور دوری۔ اور **علاوہ** ان سات قرأت کے تین قرأت اور ہیں۔ جن کے تواتر میں کسی قدر اختلاف ہے اور منقول ہیں تین امام سے جن کے یہ نام ہیں۔

ایک ابو جعفر یزید بن القعقاع مدنی۔ اِن کے دو راوی ہیں عیسے بن وردان اور سلیمان بن جماز

دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری اِن کے دو راوی رُوَیس اور رَوح۔

تیسرے خلف بن ہشام بزّار اِنکے دو راوی۔ اِسحاق وَرَاق۔ اِدریس حدّاد۔ اور **علاوہ** اِن قرأت عشرہ کے چار قرأت اور ہیں جو دو حال سے نہیں پڑھیں اور اُن کو پڑھنا جائز نہیں منقول ہیں چار امام سے اُن کے یہ نام ہیں۔

ایک ابن مُحَیْصِن محمد بن عبد الرحمن مکی۔ اِن کے دو راوی۔ بَزّی سابق اور ابو الحسن بن شَنَبُوذ

دوسرے یزیدی یحیے بن المبارک۔ اِنکے دو راوی سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرح بالحاء المہملۃ

تیسرے حسن بصریؒ۔ اِنکے دو راوی۔ شجاع ابن ابی نصر البلخی اور دوری سابق الذکر۔

چوتھے اعمش سلیمان بن مہران۔ اِنکے دو راوی۔ حسن بن سعید المطوعی اور ابو الفرج بالجیم الشنبوذی الشطوی۔ قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلثہ متمم عشرہ میں درہ اور اربعہ متممہ اربع عشر میں اتحاف ہمارے زمانہ میں مشہور و معمول بہا ہیں۔

فصل ۲۔ جب چند قرأت کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں اُس میں اصلی تو یہ ہے۔ کہ ہر قاری کے لیے پوری آیت پڑھی جاوے۔ مگر اسوقت رواج بنظر اختصار و تسہیل یوں ہے کہ ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جسوقت طرق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلی کرتے ہیں اپنے ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں اُنکو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمہ میں کرتے ہیں۔

فصل ۳۔ جمع قرأت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و مؤخر کر لیں۔ مگر قرأ میں

معمول یون ہے کہ جس ترتیب سے اقرار کے اوپر نام لکھے گئے ہین اُسی ترتیب سے پڑھتے ہین اور اُسکی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے۔ پس طریق اُس کا یہ ہے کہ اوّل مثلاً قالون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون بالکل من اولہ الی آخرہ موافق ہے اور کون کون کس کس جگہ مختلف ہے اون کو یاد رکھا یا ابتدائے تعلم مین بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہو گیا گویا اُسکی قرأت سے بھی ساتھ ساتھ قراءت ہوئی۔ اب مختلفین مین دیکھا کہ آخر اختلاف یعنے ختم آیت کے قریب کسکا اختلاف ہوا سکو وہان سے پڑھ کر پورا کر لیا۔ اور اسمین بھی دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہین اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اُسکی قرأت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔ پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ مین آخر اختلاف کس کا ہے اسکو لیا اور اِس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہین اِسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا اگر ایک کلمہ مین دو شخص مختلف ہین تو باعتبار ترتیب اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اُسکے پیچھے لیا مؤخر کو پیچھے لیا اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ مین ہون تو حکماً وہ شخص حکم مین دو شخص کے سمجھا جائیگا۔ اور ان دو وجہون کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا۔ جیسا دو شخصون کے مختلف روایتون کے ساتھ اور اِن دو وجہون کی ترتیب بھی قرأ کے نزدیک واجب استحسانی ہے۔ چنانچہ فصل مستقل مین اس کا بیان آتا ہے۔

فصل ۴۔ اختلاف قرأ مین دو قسم کا ہے ایک کلی دوسرا جزئی کلی کو اختلاف اصول جزئی کو اختلاف فرش بھی کہتے ہین اختلاف جزئی انضباط تو کسی قاعدہ مین ہو نہین سکتا البتہ اختلاف کلی انضباط قواعد کلیہ سے ممکن ہے اس لیے مناسب ہے کہ سب قرأ کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید مین آتے ہین۔ مختصر مختصر بیان کیے جاوین تاکہ اُسکے لحاظ رکھنے سے جمع مین سہولت ہو۔ کیونکہ ایسے اختلافات کثیر التکرار کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہین کرتے۔ سو اگر مستحضر و محفوظ نہون تو ضرور ہے کہ جمع مین غلطی ہو گی۔

قواعد قالون

قاعدہ ۔ مدمتصل مین توسط ہے اور منفصل مین دو وجہ جائز ہین قصر و توسط اور قصر مقدم ہے

قاعدہ ۔ میم جمع مین دو وجہ جائز ہین سکون وصلہ اور سکون منفرد ہے ۔

قاعدہ ۔ یاء اضافت کے بعد اگر ہمزہ مفتوحہ ہو تو اُس کو بھی مفتوح پڑھتے ہین جیسے اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ اگرچہ متعدد الفاظ ہین کہ اُن مین اور سب کے موافق ہے ۔

قواعد ورش

قاعدہ ۔ راء کے ماقبل اگر کسرہ متصل یا یا ساکنہ ہو اُس راء کو مرقق پڑھتے ہین جیسے یُعۡمَرُ وَمَا یُعَمَّرُ اور کَثِیۡرًا ۔

قاعدہ ۔ اگر ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ واقع ہو مدہ سے بدلتی ہے بمناسبۃ حرکت ماقبل جیسے یُؤۡمِنُوۡنَ ۔

قاعدہ ۔ لام مفتوح کو مفخم پڑھتے ہین جب کہ بعد ان حروف کے ہو ۔ صاد و ضاد و طاء و ظاء ۔

قاعدہ ۔ مدمتصل و منفصل مین طول کرتے ہین ۔

قاعدہ ۔ جب ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح یا حکم صحیح مین ساکن ہو اُسکی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہین ۔ اور ہمزہ کو حذف کرتے ہین جیسے بِالۡاٰخِرَۃِ وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ

قاعدہ ۔ مدبدل مین تین وجہ جائز ہین ۔ قصر پھر توسط پھر طول ۔

قاعدہ ۔ میم جمع کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اُس میم مین صلہ مع المد الطویل کرتے ہین جیسے ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ ۔

قاعدہ ۔ اگر الف کے بعد رائے مکسورہ ہو الف مین تقلیل کرتے ہین یعنے امالہ صغیرہ جیسے عَلٰۤی اَبۡصَارِہِمۡ ۔ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۔ مِنۡ دِیَارِہِمۡ ۔

قاعدہ ۔ ذوات الراء مین صرف تقلیل پڑھتے ہین جیسے نَصۡرَانِیٌّ ذوات الیاء مین دو وجہ فتح اور تقلیل جیسے ھُدَایَ ۔

قاعدہ ۔ یلین مین کہ جسکے بعد ہمزہ ہو دو وجہ جائز ہین اول توسط پھر طول جیسے شَیۡءٍ ۔

قاعدہ لفظ کافرین اور الکافرین مین مثل ابصارھم کے تمام قرآن مین تقلیل کرتے ہین

قاعدہ اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جاوین تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر تو لین مین اول توسط کرینگے اور بدل مین مدود ثلاثہ یعنے اول قصر پھر توسط پھر طول پھر لین مین طول کرینگے۔ اور بدل مین صرف طول یہ چار وجہین ہوئین اور اگر بدل مقدم ہے اور لین مؤخر تو اول بدل مین قصر کرینگے۔ اور لین مین توسط پھر بدل مین توسط اور لین مین بھی توسط پھر بدل مین طول کرین گے۔ اور لین مین توسط اور طول۔ یہ چار وجہین ہوئین صورت ادا کی یہ ہے۔

لین مقدم	بدل مؤخر	بدل مقدم	لین مؤخر
توسط	قصر ثم التوسط ثم الطول	قصر	توسط
طول	طول	توسط	توسط
		طول	توسط ثم طول

قاعدہ اگر بدل اور یائے جمع ہون تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اول بدل مین قصر اور یائی مین فتحہ۔ پھر بدل مین توسط اور یائی مین تقلیل پھر بدل مین طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل یہ چار وجہین ہوئین۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو اول یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر پھر یائی مین فتحہ اور بدل مین طول۔ پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین طول۔ چار وجہین یہ ہوئین۔ وھذا صورتہ ادائہ۔

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
قصر	فتحہ	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	فتحہ	طول

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
طول	فتحہ	تقلیل	توسط
طول	تقلیل	تقلیل	طول

قاعدہ۔ اگر لین اور یائی جمع ہوں تو اگر لین مقدم ہو اور یائی مؤخر تو لین بین توسط اور یائی بین فتحہ و تقلیل پھر لین بین طول اور یائی بین فتحہ و تقلیل۔ یہ چار صورتیں ہوئیں۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی بین فتحہ اور لین بین طول پھر یائی بین تقلیل اور لین بین توسط پھر طول وھذہ صورتہ۔

لین مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	لین مؤخر
توسط	فتحہ و تقلیل	فتحہ	طول
طول	فتحہ و تقلیل	تقلیل	توسط ثم طول

قاعدہ۔ اگر تینوں جمع ہو جاویں یعنے یائی و بدل و لین تو وہاں اجتماع کی چھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اول یائی بین فتحہ ہوگا۔ اور بدل بین قصر اور لین بین توسط۔ پھر یائی بین فتحہ اور بدل بین طول اور لین بین توسط پھر طول پھر یائی بین تقلیل اور بدل بین توسط اور لین بین توسط پھر یائی بین تقلیل اور بدل بین طول اور لین بین توسط پھر طول وھذہ صورتہ۔

یائی	بدل	لین
فتحہ	قصر	توسط
فتحہ	طول	توسط ثم طول

یائی	بدل	لین
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	طول	توسط ثم طول

قصر اور تقلیل جمع نہین ہوتی۔ توسط اور فسحہ جمع نہین ہوتا۔ طول دونون کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔ اور اگر یائی مقدم ہے۔ پھر لین پھر بدل تو اول یائی مین فتحہ ہوگا۔ اور لین مین توسط اور بدل مین قصر پھر طول پھر یائی مین فتحہ اور لین مین طول اور بدل مین بھی طول پھر یائی مین تقلیل اور لین مین توسط اور بدل مین توسط پھر طول پھر یائی مین تقلیل اور لین مین طول اور بدل مین بھی طول یہ بھی چھ صورتین ہوئین۔ وھذہ شکلہ۔

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	قصر ثم طول
فتحہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط ثم طول
تقلیل	طول	طول

اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی تو اول بدل مین قصر ہوگا اور لین مین توسط اور یائی مین فتحہ۔ پھر بدل مین توسط اور لین مین بھی توسط اور یائی مین تقلیل پھر بدل مین طول اور لین مین توسط اور یائی مین فسحہ پھر تقلیل پھر بدل مین طول اور لین مین طول اور یائی مین فسحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورتین ہوئین۔ وھذہ شکلہ۔

بدل		لین		یائے
قصر		توسط		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
طول		توسط		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین مین توسط ہوگا اور بدل مین قصر اور یائی مین فتحہ پھر لین مین توسط اور بدل مین بھی توسط اور یائی مین تقلیل یہ پھر لین مین توسط اور بدل مین طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل۔ پھر لین مین طول اور بدل مین بھی طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورت ہین۔ وھذہ شکلہ۔

لین		بدل		یائے
توسط		قصر		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
توسط		طول		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اول لین مین توسط اور یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر وطول پھر لین مین توسط اور یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط وطول پھر لین مین طول اور یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر وطول۔ پھر لین مین طول اور یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط وطول یہ آٹھ صورت ہوئین۔ وہذا شکلہ۔

لین		یائ		بدل
توسط		فتحہ		قصر وطول
توسط		تقلیل		توسط وطول
طول		فتحہ		قصر وطول
طول		تقلیل		توسط وطول

اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائ پھر لین تو اول بدل مین قصر ہوگا اور یائ مین فتحہ اور لین مین توسط۔ پھر بدل مین توسط اور یائ مین تقلیل اور لین مین توسط پھر بدل مین طول اور یائ مین فتحہ اور لین مین توسط وطول پھر بدل مین طول اور یائ تقلیل اور لین مین توسط و طول یہ چھ صورت ہوئین۔ وہذا شکلہ۔

بدل		یائ		لین
قصر		فتحہ		توسط
توسط		تقلیل		توسط
طول		فتحہ		توسط وطول
طول		تقلیل		توسط وطول

قواعد این کثیر کی

قاعدہ۔ منفصل مین توسط اور منفصل مین قصر کرتے ہین۔

قاعدہ۔ میم جمع مین صلہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ضمیر مضموم ومکسور مین بھی صلہ کرتے ہین۔

قواعد دوری بصری

قاعدہ۔ مدمتصل مین توسط اور منفصل مین قصر و توسط دونون جائز ہین۔

قاعدہ۔ ناس مجرور مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ کفرین مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الراء مین مطلقاً امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الیاء مین جب وہ بروزن فَعْلٰی فِعْلٰی فُعْلٰی ہو امالہ کرتے ہین۔

قواعد سوسی

قاعدہ۔ مدمتصل مین توسط اور منفصل مین قصر کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ان کے نزدیک ادغام بہت کثرت سے ہے۔ **قاعدہ**۔ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدلتے ہین۔

قاعدہ۔ باستثنائے لفظ ناس کے دوسرے حروف کے امالہ مین دوری کے موافق ہین۔

قواعد ہشام

قاعدہ۔ قبیل مین اشمام ضمہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ مدمین مطلقاً توسط کرتے ہین۔

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ۔ مدمین مثل ہشام کے ہین۔

قاعدہ۔ جار شار زاد مین امالہ کرتے ہین۔

قواعد عاصم

قاعدہ۔ مدمین توسط کرتے ہین۔

قواعد حمزہ

قاعدہ۔ مدمین طول کرتے ہین۔

قاعدہ۔ علیہم لدیہم مین ہاء کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہین۔

قاعدہ۔ جار شار زاد مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الراء وذوات الیا مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ بعد حرف ساکن کے اگر ہمزہ ہو اُس پر تفصیل ذیل سکت کرتے ہین۔

قواعد خلف

قاعدہ۔ واؤ و یاء مین ادغام تام کرتے ہین یعنے غنہ نہین پڑھتے۔

قاعدہ۔ لفظ شیٔ مین اور آل مین جبکہ اُسکے بعد ہمزہ ہو سکتہ کرتے ہین۔ اور مفصول مین تحقیق اور سکت اور تحقیق مقدم ہے۔

قواعد خلاد

قاعدہ۔ مفصول مین صرف تحقیق اور شیٔ اور آل مین تحقیق وسکت اور سکت مقدم ہے۔

قواعد کسائی

قاعدہ۔ ذوات الیاء وذوات الراء مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ تا تانیث پر جب وقف کرتے ہین تو امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ قیل مین اشمام کرتے ہین۔

قاعدہ۔ مدین توسط کرتے ہین۔ **تنبیہ** قواعد مذکورہ ائمہ قرأت کے غالباً اکثری ہین بعض مواقع سب کے نزدیک مستثنیٰ ہین کیونکہ مدار اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے ہے۔ فتذکر ولکن علیٰ بصیرۃ۔

فصل ۵۔ بعض اُن امور مین جنسے بچنا تلاوت مین ضرور ہو۔ اِن امور سے بچنا قرأت مین واجب الحان را گنی مین قرآن پڑھنا اِس طرح کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف پیدا ہو جاوے ترقیص یعنی آواز کو نچانا۔ مثلاً مین آواز کو اُستانا پڑھانا تمغین یعنی ریا سے اپنے کو خوش ظاہر کرنا تمعید آواز کو خوب سخت کرنا جیسے گرجتا ہوتے لیف یعنی بہت سے آدمی آواز ملا کر پڑھتے بیٹھیں اور درمیان مین کسیسے ایک آدمی کی قرأت منقطع ہو گئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بیچ کے کلمات چھوڑ کر اُنکے ساتھ ملا کر پڑھے تسلین درخاوۃ یعنی حرفون کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی

سستی کے ساتھ پڑھنا ہو تقریب بالحروف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی گھڑتا ہو تقطیع یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتہ ہوتا ہے عدم بیان یعنے حرف ابتدائی اور حرف آخر سامع کو معلوم نہ ہو قلقلہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا۔ تفخیم میں لبو نکو ملا دینا ترقیق میں امالہ کر دینا مد کو اُسکی مقدار سے گھٹانا بڑھانا غیر مد میں مد پڑھنا ھمزہ کو اتنا جھٹکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے۔

فصل ۶۔ اعوذ و بسملہ و تکبیر میں اعوذ میں صیغہ مختار یہ ہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بسم اللہ اول ہر سورہ میں بجز سورہ برأت کے متفق علیہ ہے۔ جب اُس سے ابتدا کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے۔ پس قالون و کسائی و عاصم و مکی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں پس مسلمین کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اول وقف آخر سورت پر بھی اور بسملہ پر بھی ثانی وقف آخر سورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے ملانا۔ تیسرے دونوں پر وقف نکرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں۔ تین تو بسم اللہ کی جو اوپر مذکور ہوئیں اور یہ چوتھی سکت پانچویں وصل۔ اسکی پوری بحث غیث میں موجود ہے۔ یہاں مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا۔ اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورت کے ختم پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ میں صرف مکی سے منقول ہے۔ مگر قنبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں۔ اور بصری سے صرف سوسی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کے ساتھ۔

فصل ۷۔ بعد آداب تعلم و تعلیم قرآن مجید و تلاوت و دعائے ختم وغیرہ میں پندرہ نوبت آداب ہیں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں تصحیح مخارج و صفات حروف۔ خوش آوازی قہر سے عمل۔ اخلاص وضو و مسواک خوشبو لگانا۔ جمائی کے وقت ٹھہر جانا۔ طہارت و صفائی مکان یا آواز اور مجمع ستھرا میں نہ پڑھنا۔ ہنسنے سے اور درمیان قرأت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا اچھے کپڑے پہننا۔ قبلہ رخ بیٹھنا۔ سکون و وقار سے سرنگوں ہو کر بیٹھنا قبل قرأت اعوذ بسم اللہ پڑھنا

بین السر والجہر پڑھنا۔ اوامر و نواہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا۔ اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا۔ جب حضرت محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا آیت رحمت پر خوش ہونا۔ اور دعا مانگنا۔ آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا۔ آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر میں کہنا بلیٰ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ سورہ قیامت کے آخر میں بلیٰ کہنا سورہ مرسلات کے آخر میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ کہنا۔ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر وَلَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِّعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ کہنا۔ سورۂ ملک کے آخر میں اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھنا۔ والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورہ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا۔ رونا یا غم و عید یاد کر کے رونا۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ سننے والوں کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے یوں کہنا صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهُ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیہ سُبْحٰنَ رَبِّکَ پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت و اجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اس کے یہ ہیں۔

اخلاص۔ اجتناب حرام۔ وتنوہ۔ استقبال قبلہ۔ رفع یدین۔ دوزانو بیٹھنا۔ بہت خشوع و خضوع کرنا۔ سجع کا قصد نہ کرنا۔ اول و آخر دعا کے درود شریف پڑھنا حضور قلب یقین قبولیت اور مسلمانوں کو خصوص احکام۔ وقت کو دعا میں شامل کر لینا۔ ادعیہ ماثورہ بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِیْدُکَ وَاَبْنَاءُ عَبِیْدِکَ وَاَبْنَاءُ اِمَآئِکَ نَاصِیَتُنَا بِیَدِکَ مَاضٍ فِیْنَا حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیْنَا قَضَآؤُکَ نَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا

وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا وَجِلَاءَ اَحْزَانِنَا وَذَهَابَ هُمُوْمِنَا وَغُمُوْمِنَا وَفَاتِحَتَنَا اِلَيْكَ وَاِلٰى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَدَارِكَ دَارَ السَّلَامِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

آداب معلم کے یہ ہیں

مسلمان ہو۔ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ دیندار ہو۔ یادخوب ہو۔ فسق و بدمستی سے منزہ ہو۔ جس طرح اُستاد سے پڑھا ہے اُسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے یہ نیت اعانت ایسے اُجرت کا قصد نہ ہو۔ خوش خلق ہو۔ دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رو ہو سکون و وقار و تواضع اختیار کرے حیثیت لباس وغیرہ درست رکھے ممنوع لباس نہ پہنے ہیئت تکبر سے نہ بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے باوضو ہو خوشبو لگائے۔ اگر ممکن ہو ڈاڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اُسے آہستہ سے ٹوکے اگر خود نکال لے فبہا ورنہ آہستہ بتلا دے۔ ریا رحسد کینہ غیبت دوسرے کی تحقیر اور عُجب سے بچے۔ کشادہ مکان میں بیٹھے تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں۔ شاگردوں کی علمے قدر مراتب خاطر داشت کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھا دے۔

آداب متعلم کے یہ ہیں

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کر دے۔ وقت کو غنیمت سمجھے روکے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے جب اس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں۔ ادب سے پیش آوے۔ نگاہ حرمت سے اُس پر نظر کرے جو بتلا دے اُس کو خوب توجہ سے سنے اور یاد رکھے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے اپنا قصور سمجھے اُسکے روبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے۔ اگر کوئی اُسکے اُستاد

کو بُرا کہے حتی الوسع اُس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اُٹھ کھڑا ہو۔ جب حلقہ کے قریب پہونچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصًا سلام کرے لوگون کو پھاندتا ہوا نہ جاوے۔ جہان جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے۔ لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہین۔ کسیکو اوٹھا کر اُسکی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصون کے درمیان مین بدون اُن کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے مین جگہ تنگ نہ کرے اپنے۔ رفقا سے نرمی برتے غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسے۔ بہت باتین نہ کرے ادھر ادھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے۔ شیخ کی بدخلقی کی سہار کرے اُس کی تندخوئی سے اُسکے پاس جانا نہ چھوڑے۔ نہ اُس کے کمال سے بداعتقاد ہو بلکہ اُس کے افعال واقبال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام مین لگا ہو۔ یا ملول ومغموم یا بھوکا پیاسا ہو یا اونگھتا ہو۔ یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو یا حضورِ قلب سے نہ ہو۔ ایسے وقت مین نہ پڑھے۔ جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول مسواک کرے۔ اگر پڑھنے مین استاد یا کوئی دوسرا بزرگ آوے۔ قرأت قطع کرکے تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے۔

تتمیم

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دو مقرار کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ مین لکھکر دکھادیوین اس مین اصطلاح جو یون مقرر کی گئی ہے کہ اول خانہ مین نمبر شمار۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ دوسرے خانہ مین ترتیب قرار کی۔ کہ اول کس کو لیا اسکے بعد کس کو۔ تیسرے خانہ مین اسکی روایت پھر جس کلمہ مین اختلاف اُسکے اوپر خط کھینچکر وہ ضبط کے لفظون مین لکھدیے اور مزید احتیاط کے لیے مدد مین تو سطا کو اس شکل سے سـ اور طول کو اس صورت سے سـ لکھا اور مخالفین کے نام اُس کلمہ کے نیچے لکھدیے اور چوتھے خانہ مین متدجین کے نام لکھدیے۔ اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اُسکو دیکھکر پڑھتا چلا وے بے تکلف و بے تامل جمع ہو جاوے گا۔ جب اس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا۔ آیندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهٰذِهِ النَّقْشَةُ الْمَوْعُودَةُ جَعَلَ اللّٰهُ

صَحِيفَةَ أَعْمَالِنَا مَحْمُودَةً

سُورَةُ الفَاتِحَة

عدد	ترتيب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من الدليح
١	قالون	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سوسی بلا الف مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ عاصم کسائی	ورش ومکی ودوری وشامی وحمزہ
٢	عاصم	مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	کسائی
٣	سوسی	بالادغام اَلرَّحِيْمِ مَّلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	٠
١	قالون	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا بالصاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ قنبل خلف خلاد بالكسر بالسكون قنبل خلف اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ حمزہ وجہ قالون ومکی بالكسر بالسكون عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ حمزہ وجہ قالون ومکی	ورش وبصری وشامی عاصم وکسائی
٢	وجہ قالون	بالصلة اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ بالصلة عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ	بزی
٣	قنبل	بالسين اِهْدِنَا السِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سِرَاطَ الَّذِيْنَ بالصلة بالصلة اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اللمدارج
		وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	
۴	خلف	اِهْدِنَا بالاشمام الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ بالاشمام الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بضم الهاء	
۵	خلاد	صِرَاطَ بالصاد الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بضم الهاء غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ بضم الهاء وَلَا الضَّآلِّيْنَ	
		سورة البقرة	
۱	قالون	الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى بالاصلة ولا ادغام مَّى سوسی لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	ورش ودوری وشامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	مکی	فِيْهِ هُدًى بالاصلة لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۳	سوسی	فِيْهِ هُدًى بالادغام لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۱	قالون	الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بالهمزة بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ بترقیق اللام درس وسوسی وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ بالسکون درس وجمزقالون ومکی	دوری شامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	قالون	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ بالاصلة	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اتدرج
٣	ورش	يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ بتفخيم اللام وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
٤	سوسى	وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ بترقيق اللام وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ	
١	قالون	وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بالهمزة ورش وسوسى بالقصر بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ وجه قالون وورش وجه دورى مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ بالقصر بالسكون هُمْ يُوقِنُونَ ۝	وجه دورى
٢	وجه قالون	وَبِالْآخِرَةِ بالصلة هُمْ يُوقِنُونَ ۝	مكى
٣	وجه قالون	بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ بالتوسط وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ بالسكون هُمْ يُوقِنُونَ	وجه دورى وشامى وعاصم وكسائى
٤	وجه قالون	وَبِالْآخِرَةِ بالصلة هُمْ يُوقِنُونَ ۝	
٥	حمزة بروايت خلف	بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ بالطول وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ بالطول وَبِالْآخِرَةِ بالسكون هُمْ يُوقِنُونَ ۝	وجه خلاد
٦	وجه رد	وَبِالْآخِرَةِ بالتحقيق هُمْ يُوقِنُونَ ۝	

عدد	ترتيب القراء	القران مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٧	ورش	يُوقِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ (بالطول بالمد والطول) قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (بالقصر والقصر بالترقيق)	
٨	وجه ورش	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (بالنقل والتوسط بالترقيق)	
٩	وجه ورش	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (بالنقل والطول بالترقيق)	
١٠	سوسى	بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ (بالقصر بالقصر) وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ (بسكون اللام من غير نقل لا سكت ولا ترقيق)	
١	قالون	أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ (بالتوسط ورش وجه قالون ولكى وجه قالون ولكى بالسكون بالتوسط) هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	نصير وشامى و عاصم وكسائى
٢	وجه قالون	مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (بالصلة بالتوسط)	مكى
٣	ورش	أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ (بالطول بالسكون بالطول) هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	حمزه
١	قالون	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ (بالتوسط بالكسر بالسكون وجه قالون ولكى وجه ورش ولكى بالسكون) أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (بالتسهيل والنقل بالسكون بالسكون) وجه حفص وابن ذكوان ولكى + وجه قالون ولكى وورش وحمزة وقف ولكى	بصرى وحفص

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ورش وسوسى حمزه	.
٢	سوسى	لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
٣	وجهشام	بالسكت بالسكون بالهمزة ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ تحقيق همزة بلا الف	.
٤	ابن ذكوان	ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	عاصم وكسائى
٥	وجه قالون	بالصلة بالتسهيل وبلا الف بالصلة بالصلة عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
٦	مكى	بالصلة بالتسهيل بلا الف بالصلة بالصلة عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
٧	وجه قالون	بالصلة والتوسط بالتسهيل بلا الف بالصلة والتوسط بالصلة عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
٨	ورش	بالطول بالطول بالتسهيل بلا الف بالطول بالسكون سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ بالواو لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
٩	وجه ورش	بالتوسط بالف بالواو ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.

عدد	ترتيب القرأ	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اين خ
١٠	خلف	عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ (بضم الهاء ووصل الميم بحذف همزة الالف / بالاوجه)	خلاد
١١	وجه خلف	عَلَيْهِمْ سَكْتَهْ أَأَنذَرْتَهُمْ سَكْتَهْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	.
١	قالون	خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ (بالسكون / بالسكون / بالاوجه) وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ (بالقصر / بالاوجه / بالاوجه) عَظِيمٌ ۝ (وجه دوری کسائی خلف علی وقالون)	١ / .
٢	وجه دوری	أَبْصَٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه)	سوسی
٣	وجه قالون	عَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه / بالسكون)	شعبہ عاصم البجار
٤	وجه دوری	أَبْصَٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه)	دوری کسائی
٥	ورش	عَلَىٰ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه / بالتقليل)	.
٦	خلف	أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه / بالاوجه / التام)	.
٧	خلاد	غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (بالاوجه / بالاوجه / القص)	.

عدد	ترتيب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٨	وجه قالون	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ بالصلة وَعَلٰى سَمْعِهِمْ بالصلة وَ عَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ بالصلة وَّلَهُمْ عَذَابٌ بالصلة عَظِيمٌ	مكى
٩	وجه قالون	وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ بالتوسط بالقصر بالصلة وَّلَهُمْ عَذَابٌ بالصلة عَظِيمٌ	
١٠	قالون	وَمِنَ النَّاسِ بالقصر مَنْ يَّقُولُ بالقصر هنه آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۘ دورى بصرى بالنقل السكت بالقصر بالسكون بالهمزة ورش وهمى وورش بالنقل والقصر ورش وخلف وحمزة قالون وكوفى ورش وسوسى حمزة	شامى عاصم كسائى
٢	سوسى	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۘ بالواو	وجه خلاد
٣	قالون	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۘ بالصلة بالهمزة	مكى
٤	ورش	وَبِالْيَوْمِ بالنقل والقصر الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۘ بالسكون بالواو	
٥	وجه خلاد	وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۘ بالسكون بالواو	
٦	ورش	آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ بالتوسط بالنقل والتوسط	
٧	ورش	آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ بالطول بالنقل والطول بالسكون بالواو	
٨	خلف	مَنْ يَّقُولُ بالادغام الناقص آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ بالواو	

عدد	ترتيب القراء القراءات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرجه
٩	دوری بصری وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ بالاشمام بالاشمام آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	
١	قالون يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ بالقصر بالسكون اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	سوسی وحمدوری
٢	قالون بالصلة اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	مکی
٣	قالون بالتوسط بالسكون اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	وجہ دری
٤	قالون بالصلة اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
٥	ورش بالطول بالسكون اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
٦	شعبی يَخْدَعُوْنَ بالتوسط بالسكون اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	عاصم وکسائی
٧	حمزہ بالطول بالسكون اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
٨	ورش بالتوسط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
٩	ورش بالطول اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	
١	قالون بالسكون فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	بصری وہشام

عند هم الا من ابغى

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدرج
		بالسکون لا نقل ولا سکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذّبون ۝ ک قالون ورش وحمزہ کسائی عاصم	
۲	عاصم	بالتخفیف بما کانوا یکذِبون ۝	کسائی
۳	ورش	بالنقل بالتشدید عذاب نّ الیم بما کانوا یکذّبون ۝	
۴	ابن ذکوان	بالامالۃ غیۃ بالسکون بلا سکت فزیدھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم بالتشدید بما کانوا یکذّبون ۝	
۵	خلاد	بالتخفیف یکذِبون	
۶	خلف	بالادغام التام بالتحقیق بالتخفیف مرضا ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذِبون	
۷	خلف	بالتخفیف عذاب سکتہ الیم بما کانوا یکذِبون ۝	
۸	قالون	بالصلۃ بالفتح بالضمۃ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا بالصلۃ بلا نقل ولا سکت بالتشدید ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذّبون ۝	مکی
۱	قالون	بالکسر بالادغام بالسکون لا نقل ولا سکتہ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَا تُفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ ھشام کسائی موسی قالون ومکی ورش خلف بخلاد بالاشمام قالوا انما نحن مصلحون ۝ قالون بدوری ورش بروی وشاطبی واھل کوفہ	وجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون	وجہ دوری بصری ابن ذکوان

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	خلاد	قالوا بالطول انما نحن مصلحون ۝	
٤	ورش	قيل بالنقل لهم لا تفسدوا في الارض بالطول قالوا انما نحن مصلحون ۝	
٥	خلف	قيل سكتة لهم لا تفسدوا في الارض قالوا بالطول انما نحن مصلحون ۝	وجه خلاد
٦	قالون	قيل بالصلة لهم لا تفسدوا في الارض قالوا بالقصر انما نحن مصلحون ۝	مكي
٧	قالون	قالوا بالتوسط انما نحن مصلحون ۝	
٨	سوسي	قيل بالادغام لهم لا تفسدوا في الارض قالوا بالقصر انما نحن مصلحون ۝	
٩	هشام	قيل بالاشمام لهم لا تفسدوا في الارض قالوا بالتوسط انما نحن مصلحون ۝	كسائي
١	قالون	الا بالقصر انهم هم بالسكون المفسدون ولكن وجه قالون وابن كثير وابو جعفر وحمزة وشامي عن هشام وكسائي لا يشعرون ۝	وجه دوري وسوسي
٢	قالون	بالصلة انهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون	مكي

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندیجر
۳	قالون	بالتوسط بالسکون الا انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	دوچھری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	بالمهلة انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	۰
۵	ورش	بالطول الا انهم هم المفسدون ولکن لا شیعرون	حمزہ
۱	قالون	بالکسر بلا اخفام بالسکون بالقصر بالقصر واذا قیل لهم امنوا کما امن الناس بالقصر بالقصر قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم بالتوسط بالقصر بالقصر هم السفهاء ولکن لا یعلمون ۰	وجہ دوسرے بصری
۲	قالون	بالتوسط بالقصر بالتوسط بالتوسط بالقصر کما امن الناس قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ۰	وجہ دوسرے
۳	ابن ذکوان	بالتوسط بالتوسط السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ۰	عاصم
۴	خلف	بالطول بالطول بالهمزة کما امن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	خلاد

عدد	ترتيب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اين لج
٥	قالون	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	مكى
٦	قالون	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	.
٧	ورش	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	.
٨	ورش	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	.
٩ .	ورش	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	.
١٠	وجزخلف	لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن ٥	.

علد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من الدرج
		كما آمن السفهاء الا انهم هم السفهاء بالهمزة ولكن لا يعلمون	
١١	سوسى	قيل لهم آمنوا كما امن الناس قالوا انؤمن بالادغام بالقصر بالقصر كما امن السفهاء الا انهم هم السفهاء بالقصر بالمد بالقصر ولكن لا يعلمون ٥	
١٢	هشام	واذا قيل لهم آمنوا كما امن الناس قالوا بالاشمام انؤمن كما آمن السفهاء الا انهم هم بالهمزة السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	كسائى
١	قالون	واذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا واذا قصر قصر وجه ورش اهل المد وجه ورش خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم انما بالتحقيق بالسكون بالقصر ورش وجه خلف مكى وقالون اهل المد مكى وقالون وجه خلف ورش نحن مستهزءون بالقصر بالمد ورش وحمزة	وجه دورى وسوسى
٢	قالون	شياطينهم قالوا انا معكم انما نحن بالعدلة بالقصر مستهزءون	مكى

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدرج
۳	قالون	قالوا امنا واذا خلوا الی شیاطینهم بالتحقیق بالسکون قالوا انا معکم بالسکون انما نحن مستهزءون ۰ بالتوسط	وجه دوم شاطبی عاصم کسائی
۴	قالون	شیاطینهم بالصلة قالوا انا معکم بالتوسط انما نحن مستهزؤن ۰ بالتوسط	
۵	ورش	قالوا امنا واذا خلوا الی شیاطینهم بالطول بالقصر بالنقل قالوا انا معکم بالطول انما نحن مستهزءون ۰ بالطول	
۶	ورش	مستهزؤن ۰ بالتوسط	
۷	ورش	مستهزؤن ۰ بالقصر	
۸	خلف	واذا خلوا الی شیاطینهم بالتحقیق قالوا انا معکم بالتحقیق بالتسهیل انما نحن مستهزؤن ۰	خلاد
۹	خلف	انما نحن مستهزؤن ۰ بالابدال	خلاد
۱۰	خلف	انما نحن مستهزءون ۰ بالخلف	خلاد
۱۱	خلف	واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم	۰

اشارة الی ان الاولی ان یقال مستهزءون فتدبر

حد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		انما نحن مستهزءون ۰ بالتسهیل	
۱۲	خلف	مستهزیون ۰ بالابدال	
۱۳	خلف	مستهزون ۰ بالحذف	
۱۴	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینهم بالتوسط بالطول والتوسط بالثقل قالوا انا معکم انما نحن مستهزون ۰ بالتوسط	
۱۵	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستهزؤن ۰	
۱۶	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستهزؤن ۰	
۱	قالون	الله یستهزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم بالاسکان قالون ومکی بالاسکان قالون ومکی بالفتح بالاسکان ورش بصری شامی عاصم حمزة ابو الحارث ورش بصری کسائی یعمهون ۰	
۲	ورش کسائی	فی طغیانهم یعمهون ۰ بالاشمام	
۳	قالون	یستهزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم بالصلة بالصلة بالصلة یعمهون ۰	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدرج
۱	قالون	أُولَٰئِكَ بالتوسط الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ بالفتح فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ بالسكون وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	بصری شامی عاصم
۲	قالون	نجارتهم بالصلة وما كانوا مهتدين ۝	مکی
۳	کسائی	بالهدی بالامالة فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۴	ورش	اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى بالفتح	
۵	ورش	بالهدی بالتقلیل فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۶	حمزہ	بالهدی بالامالة فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۱	قالون	مثلهم بضم الهاء وصلہ قالون ومکی کمثل الذی استوقد نارا فلما بالفتح اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم بالسکون وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۝	وجہ دوم رسوسے
۲	قالون	فلما بالتوسط اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم بالتفخیم وترکهم بالسکون فی ظلمت لا یبصرون ۝	وجہ دوم رسوسے شامی عاصم کسائی
۳	ورش	فلما بالاول اضاءت بالطول ما حوله ذهب الله بنورهم	

عن ورش الفتح والتقلیل فی ذوات الیاء والتقلیل فقط فی ذوات الراء ۱۲

عدد	ترتیب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدر
		وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۰ بالترقیق	
۴	حمزه	لا یبصرون ۰ بالتفخیم	
۵	قالون	مثلهم کمثل الذی استوقد نارا فلما بالقصر اضاءت ماحوله ذهب الله بنورهم بالصلة و ترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۰ بالصلة بالتفخیم	مکی
۶	قالون	فلما اضاءت ماحوله ذهب الله بنورهم بالصلة وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۰	
۱	قالون	صم بکم عمی فهم لا یرجعون ۰ بالسکون	شعبه بصری حمزه کسائی
۲	قالون	فهمه لا یرجعون ۰ بالصلة	مکی
۱	قالون	او کصیب من السماء فیه ظلمت ورعد بالتوسط بلا اشباع بالفتح بالفتح برق یجعلون اصابعهم فی اذانهم بالفتح بالسکون بالفتح بالسکون من الصواعق حذر الموت والله محیط بالکافرین ۰ بالفتح	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	دوری بصری	بالکی فرین ۰ (بالامالۃ)	سوسی
۳	قالون	فی اذانہم من الصواعق حذر الموت (بالتوسط بالسکون) واللہ محیط بالکافرین (بالفتح)	شامی عاصم ابوالحارث
۴	دوری بصری	بالکی فرین ۰ (بلا امالۃ)	۰
۵	دوری بصری کسائی	اذی نہم من الصواعق حذر الموت و اللہ محیط بالکی فرین ۰ (بالامالۃ) (بلا امالۃ)	۰
۶	قالون	اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین (بالصلۃ بالقصر)	۰
۷	قالون	فی اذانہم من الصواعق حذر الموت و اللہ محیط بالکافرین ۰ (بالتوسط بالصلۃ)	۰
۸	مکی	فیہ ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعہم (بلا اشباع بالغنۃ بالغنۃ بالصلۃ) فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین	۰

عدد	ترتيب القراء	القران مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٩	ورش	من السماء بالطول فيه ظلمت ورعد وبرق يجعلون	.
		اصابعهم في آذانهم من الصواعق بالقصر بالسكون حذر	
		الموت والله محيط بالكفرين بالتقليل	
١٠	خلاد	بالكافرين بالفتح ۰	.
١١	ورش	اذانهم من الصواعق بالتوسط حذر الموت والله	.
		محيط بالكفرين بالتقليل ۰	
١٢	ورش	في اذانهم من الصواعق بالطول حذر الموت والله	.
		محيط بالكفرين بالتقليل ۰	
١٣	خلف	ظلمت ورعد وبرق بالفتحة بالفتحة بالفتحة يجعلون اصابعهم	.
		في آذانهم من الصواعق حذر الموت والله	
		محيط بالكافرين ۰	
١	قالون	يكاد البرق يخطف ابصارهم كلما اضاء بالسكت بالقصر بالتوسط	.
		لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا بالسكت بالقصر بالتوسط بالفتح	
		قالون وابن كثير وابو عمرو وحمزة قالون وابن كثير	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من المدرج
		بالتوسط والفتح بلا ادغام بالكوم بالفتح بالكسر ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم كذرش حرم ابن ذكوان شعبة قالون على ورش ان الله على كل شئ قدير ورش حفص رجه خلاد	
٢	دورى بصرى	بالامالة ابصارهم ان الله على كل شئ قدير	.
٣	سوسى	بالادغام بالامالة لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير	.
٤	قالون	بالتوسط بالتوسط بالكسر كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير	هشام عاصم ابو الحارث
٥	دورى بصرى	بالامالة ابصارهم ان الله على كل شئ قدير	دورى كسائى
٦	ابن ذكوان	بالامالة ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير	.
٧	ورش	بالطول بالطول بالطول بالتفخيم كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم بالطول عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم	.

عدد	ترتیب القراء	القراءات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالتقلیل بالتوسط وابصٰرهم ان الله علی کل شیٔ قدیره	
۸	ورش	بالطول شیٔ قدیر	
۹	خلف	بالترقیق بالضم بالکاف اظلم علیهم قاموا ولو شٰٓء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شی سکته قدیر	وجه خلاد
۱۰	خلاد	بالتحقیق شیٔ قدیره	
۱۱	خلف	بالتحقیق ابصارهم سکته ان الله علی کل شیٔ قدیره	
۱۲	قالون	بالصلة بالقصر بالتوسط بالصلة بالاشباع ابصارهم کلما اضاء لهم مشوا فیه و بالقصر بالکسر بالصلة بالفتح اذا اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بالصلة بالفتح بالصلة بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شیٔ قدیر	
۱۳	مکی	بالاشباع بالصلة مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شیٔ قدیره	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والخالفین تحت	من اندرج
۱۴	قالون	بالتوسط بالصلة بلا اشباع كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير ۝	
۱	قالون	بالقصر بالادغام يا ايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم اهل مد بالسكون بالصلة والذين من قبلكم لعلكم تتقون ۝	وجه دوری سوسی قالون
۲	قالون	بالصلة بالصلة خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	مکی
۳	سوسی	بالادغام بالسكون خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	
۴	قالون	بالتوسط بلا ادغام يا ايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم و الذين من قبلكم لعلكم تتقون ۝	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۵	قالون	بالصلة بالصلة بالصلة خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	
۶	ورش	بالطول بالادغام يا ايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	حمزہ
۱	قالون	بلا ادغام لا سكت بالقصر بالغنة بالتوسط الذى جعل لكم الارض فراشا والسماء سوسی ورش خلف ورش خلف	دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالتوسط بالتوسط بالتوسط بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من ورش حمزة خلف ورش حمزة ورش حمزة الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله انداد او بالسكون بالسكون بالغنة قالون وكذلك خلف انتم تعلمون ۰	
۲	قالون	رزقا لكم فلا تجعلوا لله انداد او انتم تعلمون بالصلة بالصلة	مکی
۳	وجرار	والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج بالطول به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله بالسكون انداد او انتم تعلمون ۰	
۴	ورش	لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل بالقلل بالترقيق من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله انداد او انتم تعلمون ۰	خلف
۵		لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل بالتفخيم بالغنة بالطول بالغنة من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله انداد او انتم تعلمون ۰	

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۶	خلاد	الکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا لله انداد او انتم تعلمون ۰ (بالتفخیم، بالغنة، بالطول، بالغنة)	۰
۷	سوسی	جعل لکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا لله انداد او انتم تعلمون ۰ (بالادغام، بالتوسط، بالتوسط)	
۱	قالون	وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءکم من دون الله ان کنتم صدقین (بالسکون، قالون، بالهمزة، ورش سوسی، بالتوسط، اهل طول)	دوری شامی عاصم کسائی ۶
۲	حمزة	شهداءکم من دون الله ان کنتم صدقین ۰ (بالطول)	۰
۳	ورش	فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءکم من دون الله ان کنتم صدقین (بالاتلاف، بالطول)	۰
۴	سوسی	شهداءکم من دون الله ان کنتم صدقین ۰ (بالتوسط)	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والخالفین تحت	من اندراج
۵	قالون	وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فأتوا بالهمزة بسورة من مثله وادعوا شهداءکم من دون الله بالصلة بالتوسط بالصلة ان کنتم صدقین ۰ بالصلة	مکی
۱	قالون	فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة اعدت للکافرین ۰ بالفتح ورش بصری	مکی شامی عاصم حمزه ابوالحارث
۲	ورش	للکفرین ۰ بالتقلیل	
۳	بصری	للکفرین ۰ بالامالة	دوری کسائی
۱	قالون	وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت ان لهم بالقصر وجه ورش بالسکون قالون مکی لا نقل ولا سکت جنت تجری من تحتها الانهر کلما رزقوا ورش خلف و خلاد منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل وأتوا به متشابها ولهم فیها ازواج بالفتح بالسکون بالقصر خلف قالون مکی اهل عل مطهرة وهم فیها خلدون ۰ بالفتح بالسکون خلف قالون مکی	وجه دوری بصری وسوسی
۲	قالون	فیها ازواج مطهرة وهم فیها خلدون ۰ بالتوسط خلف	وجه دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتيب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	خلاد	فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ٥ (بالطول)	-
٤	ورش	من تحتها كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا (بالفصل) قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ٥ (بالطول)	-
٥	خلف	من تحتها كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها (بالغنة) ولهم فيها ازواج (بالطول) مطهرة (بالغنة) وهم فيها خلدون ٥	-
٦	وحمزة خلاد	متشابها (بالغنة) ولهم فيها ازواج (بالطول) مطهرة (بالغنة) وهم فيها خلدون ٥	-
٧	قالون	ان لهم (بالصلة) جنت تجري من تحتها (لا بفصل لا بسكت) الانهر كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم (بالصلة والقصر) فيها	مكي

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		ازواج مطهرة وهم فيها خلدون	
۸	قالون	فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ۰ (بالتوسط، بالصلة)	-
۹	ورش	آمنوا (بالتوسط)	
۱۰	ورش	آمنوا وعملوا الصلحت ان لهم جنت (بالسكون) تجرى من تحتها (بالنقل) الانهر كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذى رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم (بالسكون) فيها ازواج (بالطول) مطهرة وهم فيها خلدون ۰	
۱	قالون	ان الله لا يستحى (بالقصر، بالغنة، اهل مل) ان يضرب (خلف) مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين امنوا (بالقصر، وجه ورش) فيعلمون انه الحق من ربهم (بالقصر، اهل مل) واما الذين كفروا (بالسكون، قالون بكمله) فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا (بالغنة، خلف) يضل به كثيرا (بالغنة، خلف) ويهدى به كثيرا (بالغنة، خلف) وما يضل به (بالقصر، اهل مل) الا الفاسقين ۰	وجه دوری بصری وسوسی

عدد	ترتیب القرأ	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
۲	قالون	من ربہم بالصلۃ واما الذین کفروا فیقولون بالقصر ماذا اراد اللہ بھذا امثلا یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا وما یضل بہ بالقصر الا الفاسقین ۰	مکی
۳	قالون	لا یستحی بالتوسط ان یضرب مثلا ما بعوضۃ فما فوقھا فاما الذین اٰمنوا بالقصر فیعلمون انہ الحق من ربہم بالسکون واما الذین کفروا فیقولون بالتوسط ماذا اراد اللہ بھذا امثلا یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا وما یضل بہ الا الفاسقین ۰	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	من ربہم بالصلۃ واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا امثلا یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا وما یضل بہ الا الفاسقین ۰	۰
۵	ورش	لا یستحی بالطول ان یضرب مثلا ما بعوضۃ فما فوقھا فاما الذین اٰمنوا بالقصر فیعلمون انہ الحق من ربہم بالسکون	۰

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا امثلا يضل به كثيرا وبالترقيق يهدي به كثيرا وبالترقيق وما يضل به الا الفاسقين ٥	
٦	خلاد	كثيرا ويهدي به كثيرا وبالتفخيم وما يضل به الا وبالطول الفاسقين ٥	٠
٧	ورش	بالتوسط امنوا	
٨	ورش	بالطول آمنوا فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا امثلا يضل به كثيرا وبالترقيق ويهدي به كثيرا وبالترقيق وما يضل به الا الفاسقين ٥	٠
٩	خلف	بالغنة اني يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين امنوا فيعلمون بالقصر انه الحق من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا	٠

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدرج
		اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا (بالتفخیم) وما یضل به الا الفاسقین ۵	
۱	قالون	الذین ینقضون عهد الله من بعد میثاقه (بالقصر) ویقطعون ما امر الله به ان یوصل (بالترقیق) و (ورش بالتفخیم) یفسدون فی الارض (لا بقالون لا سکت اهل مل) اولئک هم الخسرون (ورش بالتفخیم) (ورش خلف وجه خلاد)	مکی وجہ دوم سورہ
۲	قالون	ما امر الله به (بالتوسط) ان یوصل (بالتوسط) ویفسدون فی الارض اولئک هم الخسرون ۵	.
۳	ورش	ما امر الله به (بالطول) ان یوصل (بالطول) (بالتفخیم) ویفسدون فی الارض (بالنقل) اولئک هم الخسرون (بالترقیق)	.
۴	خلف	(بلا غنة بالترقیق) ای یوصل ویفسدون فی الارض اولئک (بالتفخیم) هم الخسرون ۵	.
۵	خلاد	(بالغنة) ان یوصل ویفسدون فی الارض (بالتحقیق) اولئک هم الخاسرون ۵	.

علامہ	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۶	خلاد	فل سکتہ ارض ولیہم الخسرون ۰	۰
۱	قالون	کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم بالسکون بالنقل قالون مکی ثم یمیتکم بالسکون قالون مکی ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰ بالسکون قالون مکی بلا اشباع مکی	بصری شامی عاصم وجد خلاد
۲	کسائی	بالامالۃ فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	۰
۳	قالون	بالصلۃ وکنتم امواتا فاحیاکم بالنقل ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ بلا اشباع ترجعون ۰	۰
۴	مکی	بلا اشباع ثم الیہ ترجعون ۰	۰
۵	قالون	بالتوسط وکنتم امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	۰
۶	ورش	بالصلۃ بالطول بالنقل وکنتم امواتا فاحیاکم	۰
۷	ورش	بالتقابل فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	۰

عدد	ترتیب القرأ	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	وجہ خلف	وکنتم سکنا موواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	
۱	قالون	ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم استوی بالسکون لا نقل لا سکت الی السماء فسواھن بالفتح سبع سموت وھو بکل بالسکان بالغنۃ شیء علیم ۰ ورش حمزہ کسائی ورش حمزہ کسائی خلف ورش بخی شاء عاصم حمزہ بلا مد لا سکت	وجہ دوم سوسے
۲	قالون	ثم استوی بالفتح بالتوسط بالتوسط بالفتح الی السماء فسواھن سبع سموت وھو بکل شیء علیم ۰	وجہ دوم سے
۳	شامی	وھو بالضم بکل شیء علیم ۰	عاصم
۴	کسائی	استوی بالتوسط بالامالۃ بالتوسط بالامالۃ الی السماء فسوھن بالسکون سبع سموت وھو بکل شیء علیم ۰	
۵	وجہ خلاد	استوی بالامالۃ بالطول بالامالۃ الی السماء فسوھن سبع سموت وھو بالضم بالتحقیق بکل شیء علیم	
۶	ورش	ما فلارض جمیعا ثم استوی بالنقل بالتحقیق والطول الی السماء فسوھن بالطول بالفتح	

عدد	ترتیب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالضم بالتوسط سبع سمٰوت وھُو بکل شئ علیم ۝	
۷	ورش	بالطول شئ علیم ۝	
۸	ورش	بالتقلیل بالطول بالتقلیل ثم استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوت بالضم بالتوسط وھُو بکل شئ علیم ۝	
۹	ورش	بالطول شئ علیم ۝	
۱۰	خلف	بالامالة بالطول ما فی الارض جمیعا ثم استوٰی الی السماء بالامالة بالغنة بالضم فسوٰھن سبع سمٰوت وھو بکل شئ علیم	
۱۱	خلاد	بالغنة بالضم سبع سمٰوت وھو بکل شئ علیم ۝	
۱۲	قالون	بالصلة لاقلاق لاسکت بالقصر والقصر خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم استوٰی الی بالتوسط بالغنة تسکین کاسکت وکاملہ السماء فسوٰھن سبع سمٰوت وھو بکل شئ علیم	
۱۳	مکی	بالضم وھو بکل شئ علیم ۝	
۱۴	قالون	بالسکون ثم استوٰی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوت وھو بکل شئ علیم ۝	

عدد	ترتیب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من ائل ج
۱	قالون	بلا ادغام سوسی — بالتوسط اهل طول — لا نقل ولا سکت — واذ قال ربك للملئكة انى جاعل فى الارض ورش خلف وجه خلد — بالقصر — خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و اهل مدل — بالتوسط بلا ادغام — يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس سوسی — اهل طول — بفتح الیاء بلا ادغام — لك قال انى اعلم ما لا تعلمون ۝ سوسی شامی اهل کوفہ سوسی	کوجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط — قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء بالقصر — ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى اعلم ما لا تعلمون ۝	وجہ دوری
۳	شامی	بسکون الیاء وبالتوسط — انى اعلم ما لا تعلمون ۝	عاصم
۴	کسائی	بالامالۃ وقفا لا وصلا — بالتوسط — خليفة ۝ قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى اعلم ما لا تعلمون ۝	
۵	ورش	بالطول — بالنقل — للملئكة انى جاعل فلرض خليفة ۝ قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء	

حل	ترتيب القرأ	القرأة مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى (بالفتح) اعلم ما لا تعلمون ٥	
٦	حلف	قل ٣ ارض خليفة قالوا اتجعل فيها من (بالكسر) يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى (بالكسر والطول) اعلم ما لا تعلمون ٥	
٧	وجه خلاد	من (بالفتح) يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى (بالكسر والطول) اعلم ما لا تعلمون ٥	
٨	وجه خلاد	فى الارض (بالتحقيق) خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انى (بالكسر والطول) اعلم ما لا تعلمون ٥	
٩	سوسى	واذ (بالادغام) قال ربك للملئكة (بالتوسط) انى جاعل فى الارض خليفة قالوا اتجعل (بالتوسط) فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء (بالتوسط) ونحن نسبح (بالادغام) بحمدك ونقدس	

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالادغام بالاظہار بالاخفاء لدّ قال الم اعلم ما لا تعلمون ۰	
۱	قالون	بالقصر لا نقل ورش بالسکت وعلم ادم الاسماء کلہا ثم عرضہم علی الملئکۃ ورش بالسکون بالتوسط فقال انبئونی باسماء ہؤلاء ان کنتم بالقصر بالتوسط بالقصر بالتوسط صدقین ۰	
۲	قالون	بالقصر بالتوسط بالسکون ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۳	قالون	توسط توسط ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۴	دوری بصری	قصر قصر للکل فی الاول ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	سوسی
۵	دوری	قصر توسط ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۶	دوری	توسط توسط ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۷	شامی	توسط توسط ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	علیم کسائی
۸	قالون	بالصلۃ ثم عرضہم علی الملئکۃ فقال انبئونی باسماء قصر قصر بالقصر بالصلۃ ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	ہزلی
۹	قالون	بالقصر بالتوسط بالصلۃ ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	بزی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من الدليل
١٠	قالون	بالتوسط بالصلة هؤلاء إن كنتم صدقين ۝	
١١	قنبل	بالقصر بالتوسط بالتسهيل بالصلة هؤلاء إن كنتم صدقين ۝	
١٢	قنبل	بالقصر بالتوسط هؤلاء إن كنتم صدقين ۝	
١٣	ورش على قصر البدل	أسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال انبئوني بالقصر باسماء هؤلاء إن كنتم صدقين بالسكون	
١٤	ورش	هؤلاء إن كنتم صدقين ۝	
١٥	ورش	بكسر الياء المبدلة هؤلاء إن كنتم صدقين	
١٦	خلف	أنبئوني اسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال انبئوني باسماء هؤلاء إن كنتم صدقين	وجه خلاد
١٧	وجه خلاد	بالتحقيق الاسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال انبئوني باسماء هؤلاء إن كنتم صدقين	
١٨	ورش على توسط البدل	بالتوسط بالنقل ادم لاسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال بالتوسط انبئوني	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والخالفین تحت	من الدرج
۱۹	ورش علی طول ادم	آدم اسمآء کلہا ثم عرضہم علی الملئکۃ فقال (طول) انبئونی باسماء ہؤلاء (بتسہیل الثانی) ان کنتم صدقین ۰	
۲۰	ورش علیط	ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۲۱	ورش علیط	ہؤلاء ان کنتم صدقین ۰	
۱	قالون	قالوا سبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا (بالقصر) انک انت العلیم الحکیم ۰ (بالقصر اہل مد اہل مد)	کلی وجہ دورے سوسی
۲	قالون	لا علم لنا الا ما علمتنا (بالتوسط) انک انت العلیم الحکیم	دوجہ دورے شلطے عاصم کسائے
۳	ورش	لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم	حمزہ
۱	قالون	قال یادم (بالقصر) انبئہم (بالسکون ورش) باسمآئہم (بالتوسط) فلما انبأہم (بالسکون بالقصر) باسمآئہم (بالتوسط) قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السمٰوٰت والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۰	بالسکون وجہ دورے نصیر
۲	سوسی	واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۰ (بالادغام)	

عدد	ترتیب القرأ	القرآن مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
٣	قالون	بالصلة بالتوسط بالصلة بالقصر بالصلة بالتوسط بالصلة انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم قال بالصلة بالفتح الم اقل لكم انى اعلم غيب السموت والارض بالادغام بالصلة واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	مكے
٤	قالون	بالتوسط بالسكون بالتوسط بالسكون بالتوسط بالسكون بالفتح بالتوسط يادم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالسكون بالفتح قال الم اقل لكم انى اعلم غيب السموت و بالادغام الارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	وجه دوری
٥	شامی	بالسكون والتوسط انى اعلم غيب السموت والارض واعلم ما تبدون و وما كنتم تكتمون ۝	عاصم کسائی
٦	قالون	بالصلة بالصلة بالتوسط بالصلة بالتوسط انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالتوسط بالفتح قال الم اقل لكم انى اعلم غيب السموت و الارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	
٧	ورش	بالطول بالقصر يادم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالنقل بالفتح بالنقل قال الم اقل لكم انى اعلم غيب السموت والارض	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
۸	خلف	بالتحقیق بدون الیاء الم اقل لکم انی اعلم غیب السمٰوٰت وَلْ سکنہ ارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	وجہ خلاد
۹	وجہ خلاد	بالتحقیق والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
۱۰	وجہ خلف	الم سکنہ اقل لکم سکنہ انی اعلم غیب السمٰوٰت وَلْ سکنہ ارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
۱۱	ورش	بالتوسط یٰاٰدمُ ہٗ	
۱۲	ورش	یٰاٰدم انبئہم باسمائہم فلما انباھم باسمائہم بالنقل قال المقل لکم انی بالفتح اعلم غیب السمٰوٰت بالنقل والرض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
۱	قالون	بالتوسط بالقصر واذ قلنا للملٰٓئکۃ اسجدوا لاٰدم فسجدوا بالقصر الا ابلیس ابی بالفتح واستکبر وکان من الکافرین	مکی
۲	دوری	بالہ بالۃ من الکٰفرین	سوسی

عدد	ترتیب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	بالتوسط بالفتح بالفتح فسجدوا الا ابلیس ابی واستکبر وکان من الکافرین	شامی عاصم
۴	دوری	بالامالة من الکی فرین	
۵	ابوالحارث	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۶	دوری کسائی	بالامالة من الکی فرین	
۷	ورش	بالطول بالقصر للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس بالتقلیل بالتقلیل ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۸	حمزه	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۹	ورش	اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس بالتقلیل ابی بالتقلیل واستکبر وکان من الکی فرین	
۱۰	ورش	اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس بالتقلیل ابی بالتقلیل واستکبر وکان من الکی فرین	
۱	قالون	بالقصر بالنقل لاسکت وقلنا یا ادم اسکن انت وزوجک الجنة اهل مدینه ورش وحمزه وخلف بالاظهار بلا ادغام وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه	مکی وجه دوری

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندر
		الشجرة فتکونا من الظلمین	
۲	سوسی	بالادغام والابدال حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین	
۳	قالون	یا آدم اسکن انت وزوجك الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین بالادغام والابدال	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۴	ورش	یا آدم اسکنت وزوجك الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین بالنقل	
۵	وجه خلف	اسکن انت وزوجك الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین بالتحقیق	خلاد
۶	وجه خلف	اسکن سکنة انت وزوجك الجنة وکلا منها	

عدد	ترتيب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من الدرج
		ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظلمين	
٧	ورش	آدم	
٨	ورش	آدم سكنت بالنقل وزوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظلمين	
١	قالون	فازلهما الشيطن عنها فاخرجهما مما كانا فيه بالاشباع وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو بالسكون قالون على ولكم فى الارض مستقر ومتاع الى حين بالسكن لا نقل ولا سكت قالون على دون خلد وحولا ورش نقل وحذف	
٢	ورش	فلرض بالنقل مستقر ومتاع بالنقل زدا حين	
٣	قالون	بعضكم بالصلة لبعض عدو ولكم بالصلة فى الارض لا نقل ولا سكت مستقر ومتاع الى حين لا نقل ولا سكت	
٤	مكى	مما كانا فيه بالاشباع وقلنا اهبطوا بعضكم بالصلة لبعض	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالصلة عدو ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین	
۵	وجہ خلف	بالف بعد الزاء وتخفیف اللام فازالهما الشیطن عنها فاخرجهما مما کانا فیه بالسکون بلا غنة وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض عدو ولکم بالغنة فل سکنه ارض مستقر ومتاع بالتحقیق الی حین	
۶	وجہ خلف	ومتاع سکنه الی حین	
۷	خلاد	بالغنة بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض مستقر بالغنة بالتحقیق ومتاع الی حین	
۸	خلاد	ولکم فل سکنه ارض مستقر بالغنة ومتاع الی حین	
۱	قالون	بالسکتة القصر بالغنة بلا ادغام بالضجع فتلقی ادم من ربه کلمت فتاب علیه وجه دوری بلا تشبیع باصلة ورش من طریق الازرق وابن کثیر وابی عمرو وهشام من طریق الحلوانی وابی جعفر من طریق ابن وردان وابن جماز وابن وردان من طریق الهاشمی وابن جماز من طریق الصوری وابن کثیر من طریق القواس وابی عمرو من طریق الدوری وهشام من طریق الداجونی وابی جعفر من طریق ابن جماز من طریق الاهوازی وابن وردان من طریق الاخفش وابن کثیر من طریق البزی وابی عمرو من طریق السوسی وهشام من طریق الحلوانی وابی جعفر من طریق ابن وردان من طریق الهاشمی وابن جماز من طریق الصوری وابن کثیر من طریق القواس وابی عمرو من طریق الدوری وهشام من طریق الداجونی وابی جعفر من طریق ابن جماز من طریق الاهوازی وابن وردان من طریق الاخفش وابن کثیر من طریق البزی وابی عمرو من طریق السوسی انه هو التواب الرحیم	
۲	مکی	بالنصب بلا ادغام ادم من ربه کلمت بالرفع فتاب علیه انه هو بالاشباع بلا ادغام التواب الرحیم	
۳	سوسی	بالادغام ادم من ربه کلمت بالنصب فتاب علیه انه هو بالاشباع بالادغام	

عدد	ترتیب القراء	القراءة مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من الدرج
		التواب الرحیم	
٣	قالون	فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه بالتوسط بالنصب بلا اشباع بالصلة بلا ادغام انه هو التواب الرحیم	وجه دوری شامی عاصم
٥	ورش	فتلقی آدم بالقصر	
٦	ورش	آدم بالطول	
٧	ورش	فتلقی آدم بالتقلیل بالتوسط	
٨	ورش	آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم	
٩	حمزه	فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم	
١٠	کسائی	فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم	
١	قالون	قلنا اهبطوا منها جمیعا فاما یاتینکم بالهمزة بالاسکان ورش وسوسی قالون	دوری بصری شک علهم ابو الحارث

عدد	ترتیب القرأ	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		منی هدای فمن تبع هدای فلا خوف (بالفتح دوری کساؤ) علیهم (بالضم بالسکون) ولا هم (بالسکون) یحزنون	
۲	حمزه	فلا خوف (بالضم) علیهم ولا هم یحزنون	
۳	دوری کسائی	فمن تبع هدای (بالا الف) فلا خوف (بالکسر) علیهم ولا هم یحزنون	
۴	قالون	یأتینکم منی (بالضم) هدی فمن تبع هدای فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون	مکی
۵	ورش	فاما یأتینکم (بالالف) منی هدی فمن تبع هدای (بالفتح) فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون	سوی
۶	ورش	فمن تبع هدای (بالتقلیل) فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون	
۱	قالون	والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب (بالضم ورش بالتوسط ورش وحمزه) النار هم فیها خلدون (بالفتح بالسکون ورش بصری دوری کسائی قالون وابن مکی)	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من التدریج
۲	قالون	هم فیها خلدون بالصلة	مکی
۳	دوری بصری	اصحب النی رهم فیها خلدون بالامالة بالسکت	سوسی
۴	قالون	یا یا تنا اولئک اصحاب النار هم فیها خلدون بالتوسط	شامی عاصم ابن الحارث
۵	قالون	هم فیها خلدون بالصلة	
۶	دوری بصری	اصحب النی رهم فیها خالدون بالامالة بالسکت	دوری کسائی
۷	ورش	یا یا تنا اولئک اصحب النی رهم فیها خلدون بالقصر بالطول بالطول بالتقلیل	
۸	حمزه	اصحب النار هم فیها خلدون بالفتح	
۹	ورش	یا یا تنا بالتوسط	
۱۰	ورش	یا یا تنا اولئک اصحب النی رهم فیها خلدون بالطول بالتقلیل	
۱	قالون	یبنی اسرءیل اذکروا نعمتی التی انعمت بالقصر بالتوسط اهل مد اهل طول اهل مد علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم بالقصر بالکسر بالقصر بالکون قالون مکی اهل مد ورش فی وجهیه قالون مدنی وایای فارهبون	وجه دوری بصری سوسی
۲	قالون	انعمت علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم بالصلة بالصلة	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		وایای فارهبون	
۳	قالون	یبنی اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت (بالتوسط) علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم (بالسکون) وایای فارهبون	وجہ دوم بصرے شامی عاصم کسائی
۴	قالون	انعمت علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم (بالصلة) وایای فارهبون	
۵	ورش	یبنی اسرائیل (بالقصر) اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم واوفوا بعهدی أوف (بالقصر)	
۶	ورش	أوف	
۷	ورش	أوف بعهدکم وایای فارهبون	
۱۰	قالون	وامنوا بما انزلت (بالقصر) مصدقا لما معکم (بالسکون) ولا تکونوا اول کافر به (بالقصر) ولا تشتروا بایاتی (بالقصر) ثمنا قلیلا وایای فاتقون (بالفتح)	وجہ دوم رسوسے

قالون مکے وبھی ورش اہل مدل

ورش وبھی اہل مدل

خلف

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندر
۲	قالون	لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	وجہ دوم بصری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	
۵	ورش	بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	خلاد
۶	خلف	ثمنا قلیلا بالاغنة وایای فاتقون	
۷	ورش	بالتوسط وآمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیاتی بالتوسط	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
۸	ورش	وآمنوا بما أنزلت مصدقا لما معكم ولا تكونوا أول كافر به ولا تشتروا بآياتي ثمنا قليلا وإياي فاتقون (بالتاء)	
۱	قالون	ولا تلبسوا الحق بالباطل وتكتموا الحق وأنتم تعلمون (بالسكون قالون)	ورش نهرے شامی عاصم حمزہ کسائی
۲	قالون	وأنتم تعلمون (بالصلة)	مکی
۱	قالون	وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين (بالتفخيم بالقصر)	مکی بصری شامی عاصم حمزہ کسائی
۲	ورش	وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة (بالتفخيم بالقصر)	
۳	ورش	وآتوا الزكوة	
۴	ورش	وآتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين	

مقرا

تتمہ

شرح رموز اسمائے قرار واقع شاطبیہ طلباء را یاد گرفتن مفید بلکہ ضرور است برائی ہمیں نظم کردہ شد

قال الامام الشاطبی رحمہ اللہ تعالے ؎ جعلت لبابا علی کل تالۃ دلیلا علی المنظوم اول اولا

قال المسکین اشرف علی عفی عنہ

ابوجعفر حلی کلمہ ضم حقش ہست	شخنہ طلخش خلف بالرموز شد امہلا
الف نافع یائے قالون ورش جیم	دال را ابن کثیر ہست لے فہیم
یائے بزی تائے قنبل را بگو	حائے بہ عمرو ست ظا دوری بشنو
یائے سوسی ابن عامر کاف ہست	نام ازیہر ہشام اے مرد راست
ابن ذکوان سین و عاصم نون را	تہاد شعبہ عین حفص لے ذی ہدا
فائے حمزہ ضاد باشد غلف را	قاف خلاد و کسائی راست را
تین از بہر ابو الحارث شنو	تائے دوری از کسائی باز گو
این رموز منفرد بود و کمون	مجتمع را گوشش دار اے ذو فنون
عاصم و حمزہ کسائی راست تا	چون تباشد دیگرے را التقا
عاصم و حمزہ کسائی راست قا	ستہ دگر را چون کہ باشد التقا
ابن عامر دان و گر ابن کثیر	دان سوم بو عمرو بہر ستہ یاد گیر
عاصم و حمزہ کسائی راست ذال	ابن عامر گر شود ہم بے جدال
عاصم و حمزہ کسائی راست ظا	جمع چون ابن کثیر ست لے فتا
عاصم و حمزہ کسائی راست عین	با ابو عمرو آن امام اے نور عین
از پئے حمزہ کسائی ہست شین	خستم شد بہر رموزاے مرد دین
صحبت از حمزہ کسائی شعبہ یاب	حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب
ابن عامر نافع است از بہر عم	یاد کن ابن اعطلاح اے خوش شیم
نافع و بو عمر و با ابن کثیر	بر سمائے این قرائت جائے گیر
آنکہ بو عمرو ست و آن ابن کثیر	حق تجویز ست زینشان دلپذیر
شد ابو عمرو و دگر ابن کثیر ؛	ابن عامر این نفر از فن خبیر
آن امام نافع و ابن کثیر	شد ازایشان جملہ حرفے فیض گیر
نافع و عاصم کسائی حمزہ را	گشت فتح باب حصن اہتدا

قراء سبعہ مشہورین من کورین شاطبیہ مع رواۃ

قراء	رواۃ	
نافع مدنی	قالون	ورش
ابن کثیر مکی	بزی	قنبل
ابو عمرو بصری	دوری	سوسی
ابن عامر شامی	ہشام	ابن ذکوان
عاصم	شعبہ	حفص
حمزہ	خلف	خلاد
کسائی	ابوالحارث	دوری

قراء عشر مشہورین من کورین در طیبہ النشر مع رواۃ

قراء	رواۃ	
ابو جعفر مدنی	عیسے بن وردان	سلیمان بن جماز
یعقوب حضرمی	رویس	روح
خلف بن ہشام	اسحاق وراق	ادریس حداد
ابن محیصین مکی	بزی سابق الذکر	ابوالحسن احمد بن فرح شنبوذی
یزیدی یحیی ابن مبارک	سلیمان بن الحکم	احمد بن فرح
حسن بصری	شجاع البلخی	دوری سابق الذکر
اعمش سلیمان	حسن بن سعید مطوعی	ابوالفرج الشنبوذی

تمت وبالفیض عمت